سوال

(127) کیاآگ لگنے کی صورت میں بدستور خطبہ و نماز جمعہ پڑھتے رہنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے روز خطبہ کی حالت میں یہ معلوم ہو کہ بستی میں آگ لگ گئی، ایسی حالت میں خطبہ و نماز اختصار کے ساتھ ادا کر کے جانا چاہیے یا پہلے آگ بجھانے کے لیے جانا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی ضرورت کی حالت میں پہلے آگ بجھانے کے لیے جانا چاہیے، اس لیے کہ آگ سانپ اور بچھو سے بھی زیادہ خطرناک ہے اور جب سانپ اور بچھو کو عین حالتِ نماز میں مارنے کا حکم ہے تو خطبے کی حالت میں آگ بجھانے کے لیے بطریق اولیٰ جانا چاہیے۔

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلاةِ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ "[1](رواہ احمد۔ وابوداود۔ والترمذی۔ والنسائی۔ مشکواۃ ص:84)

[ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز میں دو سیاہ جانوروں، یعنی بچھو اور سانپ کو قتل کر دو]

---

[1]۔ مسند احمد(2/233) سنن ابوداود رقم الحدیث(921)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ:276

محدث فتویٰ